سبق۔10

بہار کی سیر-2

درجہ 6 کے بچوں میں یہ جان کر خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا کہ اگلے اتوار کو وہ سب سہسرام واقع شیر شاہ کا مقبرہ، پٹنہ کا گول گھر، عجائب خانہ (میوزیم) اور پٹنہ سیٹی میں واقع تخت ہرمندر صاحب گھومنے جائیں گے۔ استاد نے بتایا کہ کل ہیڈ ماسٹر صاحب اس سلسلے میں باتیں کریں گے۔

اگلے دن دعائیہ کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب نے درجہ 6 کے بچوں کو اپنے چیمبر میں بلا کر اہم ہدایتیں دیں۔

انہوں نے بتایا کہ سہسرام قومی شاہراہ نمبر۔2 کے کنارے روہتاس ضلع کا ہیڈ کوارٹر ہے اور وہاں سے دہلی- ہاوڑا جوڑنے والی گرینڈ کورڈ ریلوے لائن بھی گزرتی ہے۔

تعلیمی دورے پر جانے سے پہلے اہم سامانوں کی فہرست بنائیے۔

راکیش اپنے تجسس کو نہ روک سکا اور پوچھ بیٹھا— سر ہم لوگ وہاں کیا ریل گاڑی سے جائیں گے؟

ہیڈ ماسٹر صاحب مسکراتے ہوئے بولے— نہیں، ہم لوگوں نے ایک بس کرائے پر لے رکھی ہے اور بس سے ہی ہم لوگ سہسرام میں مقبرہ دیکھیں گے اور وہیں سے پٹنہ پہنچیں گے۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے سبھی بچوں کو اس دن اسکولی لباس پہن کر اور ایک ڈائری، قلم کے ساتھ آنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے بچوں کو تین گروپ میں بانٹ دیا اور ہدایت دی کہ ہر ایک گروپ کے بچے دیکھے گئے مقاموں کے متعلق حاصل جانکاریاں اور اطلاعات نوٹ کریں گے۔ دورے سے لوٹنے کے بعد بڑے گروپ میں اس کا تذکرہ کیا جائے گا۔

افغان حکمراں کہنے کا کیا مطلب ہے؟ استاد سے معلوم کیجئے۔

وقت مقررہ پر سبھی بچوں نے پہلے سے طے شدہ قابل دید مقامات کو دیکھا۔

سنیچر کے دن اسکول کے ایوان اطفال (بال سبھا) میں ہیڈ ماسٹر صاحب کی ہدایت

کے مطابق گروپ 'الف' کے بچوں نے بڑے گروپ کو بتایا کہ روہتاس ضلع کے ہیڈکوارٹر سہسرام میں افغان حکمراں شیر شاہ کا مقبرہ واقع ہے۔

فرید خاں نے عالم شباب میں ہی اپنے محافظ کی حفاظت کرتے ہوئے ایک شیر کو تلوار سے ایک ہی وار میں دو ٹکڑے کر دئے تھے۔ تبھی سے اسے شیر شاہ پکارا جانے لگا۔

شیر شاہ نے ہمایوں کو ہٹا کر ہندوستان کی گدی پر قبضہ کر لیا تھا۔ یہ مقبرہ شیر شاہ نے اپنی حیات میں ہی بنوانا شروع کر دیا تھا۔ یہ مقبرہ ہشت زاویہ نما ہے جو لال پتھروں سے بنا ہوا ہے۔ مقبرے کی چھت گنبد نما ہے۔ یہ مقبرہ ایک تالاب کے بیچوں بیچ ہے اور وہاں تک جانے کے لئے بیچوں بیچ ایک پل صدر دروازے سے مقبرہ تک بنا ہوا ہے۔ یہ مقبرہ ہندوستانی محکمہ آثار قدیمہ کے تحفظ میں ہے۔ اس کے ملازمین اس کی دیکھ ریکھ کرتے ہیں۔ یہ کہہ کر گروپ 'الف' نے اپنی بات ختم کی۔ سبھی بچوں نے تالیاں بجا کر خیر مقدم کیا۔

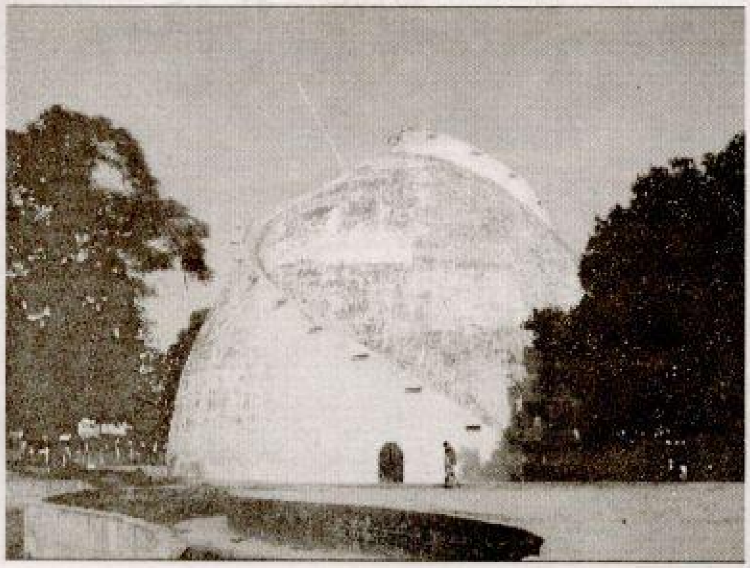

تصویر-10.1 پٹنہ واقع گول گھر

اب گروپ 'ب' کی باری تھی۔ گروپ 'ب' کی جانب سے ریتا نے کہنا شروع کیا— ہم لوگ دوپہر کے وقت پٹنہ پہنچے اور سب سے پہلے گول گھر دیکھنے گئے۔ یہ جگہ پٹنہ کے گاندھی میدان کے مغرب میں واقع ہے۔ گول گھر کی گول دیواروں پر ایک نوٹس بورڈ لگا ہے، جس میں گول گھر کے متعلق کئی معلومات دی گئی ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ اس کی تعمیر **کیپٹن جان گارسٹین** نے **1776**ء میں غلّہ کے محفوظ ذخیرہ کے مقصد سے کرائی تھی تا کہ قحط کے وقت اس غلّہ سے مدد پہنچائی جا سکے۔ اس کی دیواریں 12 فٹ موٹی اور 96 فٹ اونچی ہیں۔ اس کی بلندی پر چڑھنے کے لئے دونوں جانب سے سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں۔ ہم سب سیڑھیاں چڑھ کر گول گھر کے اوپر پہنچے۔ وہاں سے پورا پٹنہ دکھائی دیتا ہے۔ شمال کی طرف گنگا ندی بالکل پاس سے بہتی ہے اور دور مشرق میں مہاتما گاندھی پل دکھائی دیتا ہے۔ گاندھی میدان کا وسیع و عریض علاقہ اور ایک کنارے پر واقع شری کرشن میموریل ہال اور چاروں طرف اونچی عمارتیں بہت ہی دلکش لگتی ہیں۔ اتنا کہہ کر ریتا چپ ہوگئی۔

شری کرشن میموریل ہال کی افادیت معلوم کیجئے۔

تصویر۔10.2 عجائب خانہ، پٹنہ

اسی گروپ کے روی نے بات آگے بڑھائی — گول گھر کے نزدیک میں ہی پٹنہ میوزیم (عجائب خانہ) واقع ہے۔ یہاں اسکولی بچوں کو رعایتی شرح پر داخلہ کا ٹکٹ ملتا ہے۔ٹکٹ لینے کے بعد ہم لوگ اندر گئے۔ چاروں طرف بڑا سا باغیچہ ہے اور بیچ میں عجائب خانہ کی عمارت ہے۔ ہمارے گائڈ نے بتایا کہ یہ عمارت راجستھانی طرز میں بنی ہے۔ عجائب خانہ کے باغیچے میں سامنے ہی توپ رکھے ہیں۔ یہ توپیں انگریزی دورِ حکومت کی ہیں۔ چاروں طرف کئی بڑے بڑے نایاب مجسمے بھی دیکھنے کو ملے۔ خاص عمارت میں داخل ہوتے ہی ایک بڑا پیڑ رکھا ہوا نظر آیا جو تقریباً 5000 سال پرانا ہے اور اس کی لکڑیاں اب پتھر نما ہوگئی ہیں۔ یہ پتھر نما درخت فوسل کا نمونہ ہے۔ عجائب خانہ میں بھگوان بدھ اور جین اور موریہ عہد کے اہم مجسموں، سکوں اور برتنوں کو دیکھا۔ سبھی چیزوں کے پاس نام کے ساتھ ان کی عمر، اور افادیت لکھی ہوئی تھی جسے پڑھ کر اس کے بارے میں سمجھا جاسکتا ہے۔ وہاں ایک راجندر ہال بنا ہوا ہے۔ یہاں صدر جمہوریہ کی حیثیت سے راجندر پرساد کو ملے تحفوں اور چیزوں کو یادگار کی شکل میں رکھا گیا ہے۔ ہاں، میوزیم میں رکھی کسی چیز کو کبھی چھونا نہیں چاہئے۔ وہاں ہر جگہ ایسی ہدایتیں لکھی تھیں۔ ہر کمرے میں دیوار پر کیمرے لگے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی چھوئے گا تو کیمرے میں اس کی فوٹو آجائے گی۔ وہاں پتھر کا ایک خوبصورت سا مجسمہ تھا جس پر 'یکشنی' لکھا ہوا تھا۔ وہ مجسمے دیدار گنج میں ملے تھے۔ وہ مجسمے بہت ہی چمک رہے تھے اور اس کے گلے میں ایک ہار بھی تھا۔ ہم سب نے گھوم گھوم کر پورا عجائب خانہ دیکھا۔ عجائب خانہ دیکھنے سے تواریخ کی سمجھ بنتی ہے۔ رحمت نے اپنی بات ختم کی۔ سب نے تالی بجا کر استقبال کیا۔

عجائب خانہ میں رکھی چیزوں کو چھونے سے کیوں منع کیا جاتا ہے۔ تذکرہ کیجئے۔

استاد نے **اب** سندر لال کو بولنے کا اشارہ کیا۔ سندر لال نے کہنا شروع کیا— ہم لوگوں نے پٹنہ سیٹی میں گرو گووند سنگھ جی کی **جائے پیدائش** بھی دیکھی۔ اسے تخت شری ہرمندر صاحب گرودوارا کہتے ہیں۔ سفید سنگ مرمر سے بنا یہ گرودوارا **عالیشان** ہے۔ یہ سکھوں کی مشہور زیارت گاہ ہے۔ گرو گووند سنگھ کے یوم پیدائش پر یہاں میلہ لگتا ہے۔ یہاں ملک و بیرون ملک کے سکھ حصہ لینے آتے ہیں۔ اس مقدس مقام پر ہم لوگ اپنے سر پر رومال رکھ کر گئے۔ اندر

5/1

گرو گرنتھ صاحب رکھا ہوا تھا اور گروبانی پڑھی جا رہی تھی۔ باہر نکلنے پر پرساد ملا۔ یہاں لنگر بھی چلتا ہے، جہاں لوگوں کو مفت کھانا کھلایا جاتا ہے۔ شام ہو گئی تھی۔ اس لئے ہم لوگ بس میں بیٹھ کر لوٹ آئے۔

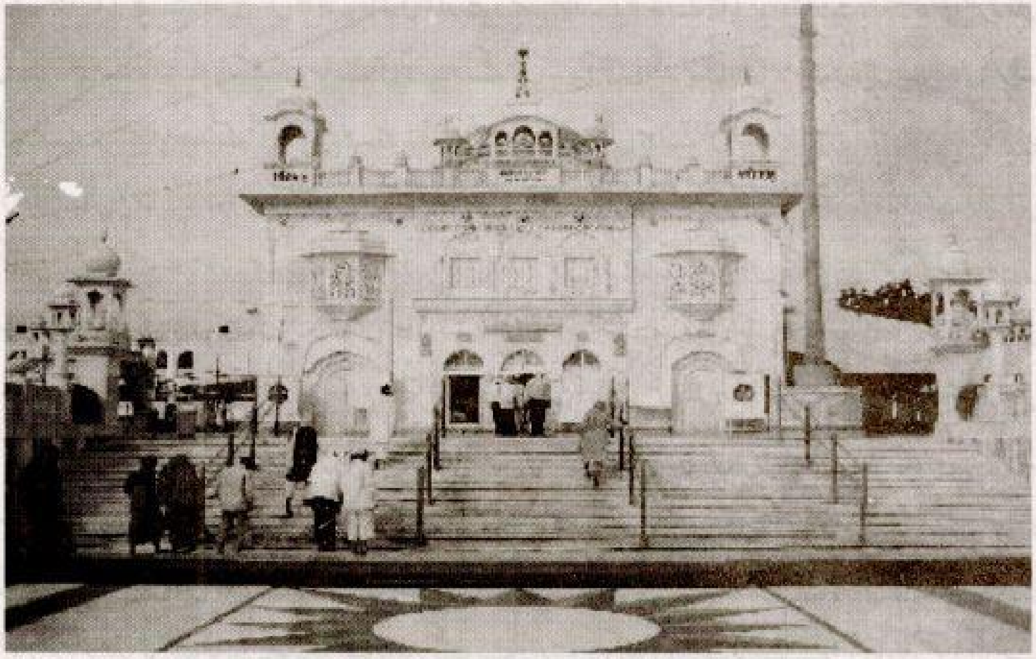

تصویر۔10.3 تخت ہرمندر صاحب، پٹنہ

سبھی بچوں نے تالیاں بجا کر ان سب کا اہم معلومات فراہم کرنے کے لئے شکریہ ادا کیا اور آپس میں انہی مقام کے متعلق تذکرہ کرنے لگے۔

﴿ مشق ﴾

1 خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(الف) تخت شری ہر مندر.................میں واقع ہے۔

(ب) شیر شاہ کا مقبرہ.................زاویہ نما ہے۔

(ج) گرینڈ کورڈ ریلوے.................کو جوڑتی ہے۔

(د) گول گھر کی تعمیر.................نے کرائی۔

(ہ) دیدار گنج میں.................کی مورتی ملی۔

2 صحیح جوڑے ملائیے:

لنگر	سہسرام
پٹنہ میوزیم (عجائب خانہ)	مفت کھانا
گول گھر	راجندر ہال
رہتاس	اناج کا ذخیرہ

3 صحیح قول میں (✓) کا نشان لگائیں اور غلط قول میں غلط (X) کا نشان لگایئے:

(الف) شیر شاہ کو ہرا کر ہمایوں نے ہندوستان کی گدی پر قبضہ کیا۔

(ب) پٹنہ سے گیا کو جوڑنے والی ریلوے لائن گرینڈ کورڈ لائن کہلاتی ہے۔

(ج) پٹنہ کا گول گھر کیپٹن جان گارسٹین نے بنوایا تھا۔

(د) پتھر کا مجسمہ 'یکشنی' پٹنہ کے دیدار گنج میں ملا تھا۔

(ہ) گرو گووند سنگھ کی جائے پیدائش تخت شری ہر مندر جی کہلاتی ہے۔

4 بتایئے:

(الف) گول گھر کہاں ہے؟ اس کی تعمیر کیوں کرائی گئی؟

(ب) شیر شاہ کون تھے؟ ان کا مقبرہ کہاں ہے؟

(ج) اگر آپ پٹنہ میوزیم (عجائب خانہ) جائیں گے تو آپ کو کون کون سی چیزیں نظر آئیں گی؟
(د) گرو گووند سنگھ کی جائے پیدائش آج کس نام سے مشہور ہے؟ وہاں سکھ کیوں آتے ہیں؟

عملی سرگرمیاں

(الف) سہسرام۔ پٹنہ سڑک کے راستے کو نقشے میں دکھایئے۔ متبادل سڑک کے راستے بھی تلاش کیجئے۔
(ب) اگر ریل کے راستے سے ان جگہوں کا سفر کرنا ہو تو آپ کو کہاں کہاں سے ریل گاڑی پکڑنی ہوگی؟ ان ریل گاڑیوں کے نام معلوم کیجئے۔
(ج) ان جگہوں کو دیکھنے جانے کے لئے اپنے اسکول سے لے کر ان جگہوں تک کا روٹ چارٹ تیار کیجئے۔
(د) گرو گووند سنگھ کون تھے؟ ان کے بارے میں تفصیل سے جانکاری جمع کیجئے۔
(ہ) لوریا نندن گڑھ، ویشالی، سون پور میلہ، مندار پہاڑ، منیر شریف، تھاوے مندر کے بارے میں معلوم کیجئے اور استاد سے تذکرہ کیجئے۔